# 2014ء

# اردو اخبارات میں جماعت احمدیہ کے خلاف شائع ہونے والی خبریں

## دوران سال 1918 سے زائد متعصبانہ اور نفرت انگیز بیانات پر مبنی خبریں شائع کی گئیں

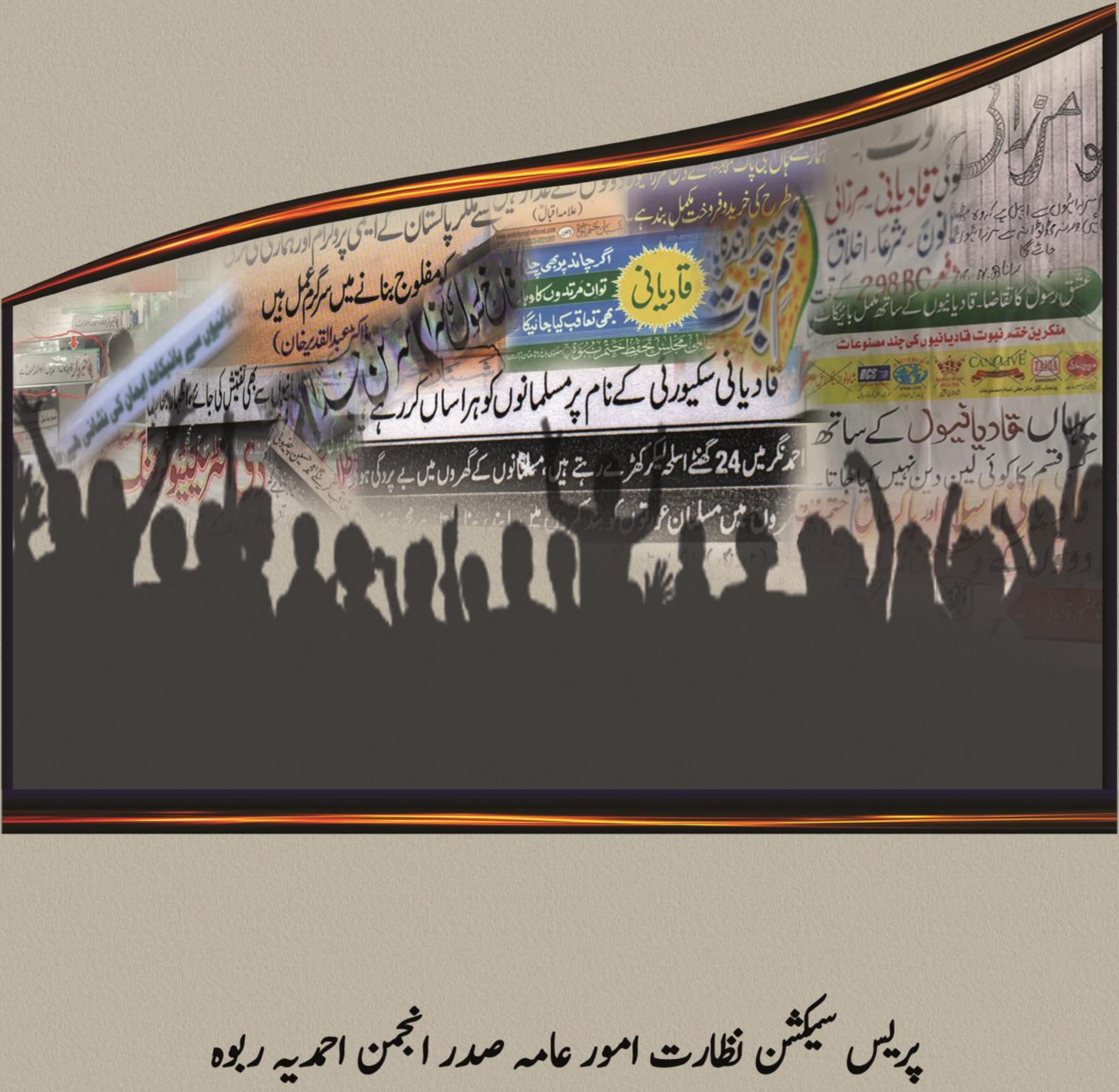


پریس سیکشن نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

# انڈیکس



| صفحہ نمبر | عنوان | نمبرشمار |
|---|---|---|
| 2 | عرض حال | 1 |
| 5 | جماعت احمدیہ کے حوالے سے اخبارات کا کردار2014 | 2 |
| 6 | اعداد وشمار کے لحاظ سے جماعت احمدیہ کے خلاف شائع ہونے والی خبروں کی تعداد | 3 |
| 7 | جماعت کے خلاف شائع ہونے والی خبروں کی تعداد ----ایک گراف | 4 |
| 8 | موضوعات کے لحاظ سے جماعت احمدیہ کے خلاف شائع ہونے والی خبرونکاجائزہ | 5 |
| 11 | حکومتی پشت پناہی کا الزام | 6 |
| 12 | سیاسی و مذہبی مخالفین پر احمدیوں کی حمایت یا ایجنڈے پر عمل پیرا ہونے کا الزام | 7 |
| 13 | وطن عزیز پاکستان کے حوالے سے جماعت احمدیہ پر الزامات | 8 |
| 15 | توہین مذہب کا حساس موضوع | 9 |
| 17 | مضحکہ خیز بیانات | 10 |
| 18 | نفرت انگیز بیانات کی اشاعت | 11 |
| 19 | بے بنیاد اور نفرت انگیز پروپیگنڈہ پر مبنی بیانات کی اشاعت اورمعصوم احمدیوں پر قاتلانہ حملے | 12 |
| 20 | احمدیوں کے حوالے سے اخبارات میں جلی سرخیوں سے شائع ہونے والے مطالبات | 13 |
| 21 | قادیانی سازشوں اور قادیانی لابی کے مفروضے | 14 |
| 22 | جماعت احمدیہ کی سرگرمیوں پر قابو پانے کے بیانات | 15 |
| 22 | چناب نگر ربوہ کے حوالے سے بے بنیاد الزامات | 16 |
| 24 | پر امن جماعت احمدیہ کے خلاف دہشت گردی کے جھوٹے الزامات | 17 |
| 25 | جماعت احمدیہ کےتعلیمی اداروں کی واپسی کے حوالہ سے بیان بازی | 18 |
| 27 | احمدی کاروباری اور ملازمت پیشہ افراد کے خلاف مہم | 19 |
| 28 | جماعت احمدیہ کی طرف سے کی جانے والی وضاحت کی اشاعت | 20 |



# عرض حال

اخبارات و رسائل میں جماعت احمدیہ کے خلاف شائع ہونے والی خبروں کے سرسری مطالعہ سے ہی ایک منصف مزاج آدمی یہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ :

ایک تکرار ہے ۔ بار بار دہرا کر ایک منفی سوچ اور تعصبانہ رویہ پیدا کرنے کی مذموم کوشش ہے مخالفانہ خبروں کی بھرمار اور تکرار کا طبعاً ذہنوں پر برا اثر ہوتاہے اور یہی مقصود نظر ہے۔

اگربنظر غور دیکھیں کہ ان خبروں کی حقیقت کیا ہے تو حیرت ہوگی کہ یہی خبریں گزشتہ تقریباً پون صدی سے اخبارات کی زینت بنائی جارہی ہیں جن میں کوئی خبریت نہیں اور صداقت کا شائبہ تک نہیں محض مخالفانہ پراپیگنڈہ اور عوام میں زہر پھیلانے اور انہیں گمراہ کرنے کی خاطر یک طرفہ تکرار وہی باتیں دہرائی جارہی ہیں ۔ آخر کیوں؟

صرف اس لیے کہ جماعت احمدیہ کے خلاف جسے وہ اپنے زعم میں غلط راہ پر سمجھتے ہیں ان کو ایذا پہنچانے ،ان کے خلاف ماحول کو زہر آلود رکھنے ،انہیں ازراہ دشمنی بدنام و رسوا کرنے کی خاطر ایک مسلسل مہم کی صورت قائم رکھی ہوئی ہے تاکہ مخالفت کی یہ آگ ٹھنڈی نہ ہواور عناد و دشمنی کی مسموم ہوا اپنے زوروں میں رہے۔

یہاں ایک سنجیدہ منش انسان یہ سوچنے پر بھی مجبور ہوجاتا ہے کہ آخر اس پراپیگنڈے اور الزامات کی بوچھاڑ کی حقیقت کیا ہے؟ آخر یہ مخالفین و معاندین کیوں عقل و فراست سے عاری ہوگئے ہیں آخر کچھ وجہ تو ہوگی ۔ واقعات و حالات کا جائزہ لینے سے یہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ یہ خلاف واقعہ بیانی محض دشمنی اور مخاصمت کا شاخسانہ ہے۔

اور اس کی اصل اور بنیاد محض مخالفت برائے مخالفت ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ مخالفین بے بنیاد اور غلط مفروضے قائم کرکے کولہو کے بیل کی طرح اندھا دھند اس کے گرد گھوم رہے ہیں اور یہ خیال باطل کیا ہے یہ محض تعصب اور خوف کا دیو ہے جو سروں پر سوار ہے اور یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ اگر سمندر کی تہہ میں دو مچھلیاں بھی آپس میں لڑتی ہیں تو یہ قادیانی سازش کا نتیجہ ہے ۔ جب یہ ذہنی حالت ہو تو انصاف اور خیر کی کیا تو قع رکھی جاسکتی ہے جب دل میں یہ بت تراش کر آراستہ کرلیا گیا تو اس بت کو توڑنا محال است و جنون والی بات ہے ۔

ان الزامات اور جھوٹے اور منفی پراپیگنڈے کی نوعیتیں کیا ہیں؟ اسلام کے دشمن ہیں، ملک کے غدار ہیں، مسلمانوں کے خلاف ہیں، سازشی اور مفسد ہیں؟؟؟ آج کا نقشہ کیا دکھارہا ہے؟ کیا یہ پلٹ کر انہی پر نہیں آرہی ہیں۔

انصاف کا تقاضہ تو یہ تھا کہ الزامات کو ثابت کیا جاتا مگر جو کچھ ہورہا ہے وہ تو خود عدل و انصاف کے منافی ہے۔ آخری حربہ جو ذہن میں آیا کہ اس جماعت کو زمرہ اغیار میں پھینک دیا جائے اور ان کو غیر مسلم قرار دیا جائے، و ہ کرچکے، دیرینہ مطالبہ پورا ہوا مگر اس پر صبر نہ آیا اور کارآمد نہ پایا ،قانون سازی کی اور اس مختصر جماعت کو تمام بنیادی حقوق سے محروم کردیا مگر آتشِ غضب ٹھنڈی نہ ہوئی، یہ مطالبہ شروع کردیا کہ یہ لوگ ملک چھوڑ دیں، کو ئی متین مزاج کیسے قبول کرسکتا ہے کہ کسی" خیر" کے حصول کے لیے یہ ظالمانہ راہیں اختیار کرنی پڑیں ۔ محبت و اخوت کے راستے چھوڑنے پر کیوں مضطر و مجبور ہوئے؟ نفرت و حقارت کی دیواریں کیوں بلند ہوئیں؟

نظریہ اور مسلک کے اختلافات تو ایک عرصہ دراز سے چلے آرہے تھے۔ اختلاف موجود تھے مگر رواداری تھی اختلاف ایک حد کے اندر تھے اور رویوں پر یوں اثرانداز نہ تھے جب فرقہ واریت کو ہوادی گئی اور انا اور خود پرستیوں کی یلغار کےسامنے سے بندتوڑے گئے تو کیا ہوا؟ فرقہ واریت کا جن بوتل سے باہر آیا تو زبانیں تلخ ہوئیں گندہ دہنی اور ایک دوسرے کے خلاف الزام تراشی منصہ ظہور پر آئی اور درجہ بدرجہ بات بڑھتے بڑھتے قتل و غارت تک نوبت آئی ۔ امن کی فاختہ اپنے گھونسلے سے پرواز کرگئی اور لاقانونیت اور بدامنی اور فساد نے ڈیرے ڈال دیئے۔

اگر بنظر تعمق دیکھیں کہ 1974 میں ایک فرقہ کو جب قانون اور آئین کی اغراض کےلئے نان مسلم قرار دیا گیا اور ریاست کی مذہب میں مداخلت در آئی تب سے آج تک کے سفر کو غور میں لائیں ۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ امن آشتی اور صلح اور ترقی اور برکت کا دور دورہ ہوجاتا خدا تعالی اس عمل صالح پرخوش ہوکر ترقیات اور نیک نامیاں اور برکتیں عطافرماتا اور غیر معمولی انقلاب افراد اور قوم کے اندر بپاہوتا۔ مگر دنیانے اس کے برعکس نظارہ دیکھا مذہب اسلا م شدت پسندی کا دوسرا نام ٹھہرا۔ قوم کو دنیا کی برادری میں سبکی اور مخالفت دیکھنی پڑی ،بے تحاشہ جانی نقصان اٹھانا

پڑا اور ہر پہلو سے اور ہر اعتبار سے خسران و تباہی وارد ہوئی اور آج دنیا کی نگاہ میں عزت اور احترام کے مقام سے یہ قوم گرچکی ہے یہ کیسا اچھا فیصلہ تھا کہ نتائج کے لحاظ سے تباہی کا سلسلہ قائم کرچکا ہے۔

وہ ادارے جو رائے سازی میں وقیع اور موثر حیثیت رکھتے ہیں کیا انہوں نے کوئی مثبت کردار ادا کیاانہوں نے عوام کو سچائی اور صداقت کی راہیں دکھائیں خیر اور شر کی تمیز سکھائی ۔بھلائی اور رشد اور آسانی کے راستے کشادہ کیے۔ حالات و واقعات بزبان حال اس کی تردید کررہے ہیں اس تمام تر تباہی کا آخرکون ذمہ دار ہے؟ اس گرتی ہوئی دیوار کو اب کون سہارا دے گا۔ کیا پایا اور کیا کھویا۔ یہ تو منظر نامہ سے عیاں ہے اور اس کا مداوا کیا ہے؟چارہ سازی کرنے والے کدھر ہیں؟ان کی کھوج کون کرے گا؟

یہ رپورٹ پیش کرنے کا مدعا احتجاج نہیں، نہ شکووں کا اظہار ہے اور نہ ہی اس نقار خانے میں طوطی کی آواز سنائی دیتی ہے۔ یہ نوحہ خوانی محض اس لیے ہے کہ خدا ترس اور منصف مزاج اور قوم سے ہمدردی رکھنے والے عناصر ضرور موجود ہیں ،گو مشرقی شرافت غالب ہے اور آواز اٹھانے کی ہمت نہیں کہ مخالف قوتیں اپنے زور اور جوبن پر ہیں اور ان کی فتنہ سامانی کو دیکھتے ہوئے خاموش رہنے میں عافیت دیکھتے ہیں ۔ایسے لوگوں کے لیے سوچ و بچار کے لیے مائدہ مہیا رکھنا ضروری ہے یہ رپورٹ تیار کی گئی ہے

ہم اس امید سے خالی نہیں ہیں کہ وہ خوش وقت آئے کہ وہ جن کو کروڑوں افراد دیکھتے اور سنتے ہیں وہ حق کو حق سمجھ کر کہیں اور باطل کو جھوٹ جان کر ترک کریں۔ مظلوم کی حمایت پر کمر بستہ اور ظالم اور فسادی کی حوصلہ شکنی کریں۔ اناپرستی اور مطلب براری کے لیے حقائق کو مسخ نہ کریں اور دشمنیوں کی آبیاری اور پرورش چھوڑ کر حق کی بالا دستی قائم کریں ۔

## 2014میں جماعت احمدیہ کے حوالے سے اخبارات کا کردار

**دوران سال** جماعت احمدیہ کے خلاف نفرت و تعصب کو فروغ دینے کے لئے جوخبریں او رمضامین اردو اخبارات نے شائع کئے ان کا ہم تین حوالوں سے جائزہ لیں گے۔

1۔ **اعداد و شمار کے حوالے سے** ہم جائزہ لیں گے کہ جماعت احمدیہ کے خلاف بے بنیاد اور شرانگیز پروپیگنڈہ پر مبنی خبروں کی تعداد کیا رہی؟۔ملاحظہ کیجئے صفحہ نمبر6

2 ۔**موضوعاتی اعتبار سے** اس بات کا جائزہ لیا جائیگا کہ بیانات کی صورت میں کیسے کیسے موضوعات پر جماعت احمدیہ کے خلاف اخبارات میں باقاعدہ پروپیگنڈہ مہم جاری رکھی گئی؟ملاحظہ کیجئے صفحہ نمبر 8

3 ۔**جماعت احمدیہ کی طرف سے کی جانے والی وضاحت کی اشاعت**

جماعت احمدیہ کے خلاف اخبارات اس قدر خبریں شائع کرتے ہیں کہ ہر خبر کی تردید جاری کرنا ممکن ہی نہیں۔ تاہم اگر کبھی کسی خبر کی تردید بھجوائی جائے توجماعت احمدیہ کے خلاف شہ سرخیاں جمانے والے اخبارات اس کو کتنی جگہ دیتے ہیں اس میں اس کاجائزہ لیا جائیگا۔ملاحظہ کیجئے صفحہ نمبر28

یہ امر بالکل واضح ہے کہ بعض اخبارات جماعت احمدیہ کے خلاف نفرت کی مہم چلانے میں پیش پیش ہیں اور اس بات کا کریڈٹ لینے کی بھی کوشش کر تے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے خلاف وہ کثیر تعداد میں خبریں شائع کر رہے ہیں۔

اپنے اصل صحافتی فریضے کہ کسی گروہ کے خلاف نفرت و تعصب کو بالائے طاق رکھتے ہوئےحقائق کو عوام کے سامنے لائیں ،ایسے اخبارات شر انگیز مہم جاری رکھے ہوئے ہیں۔آزادی اظہار کا ڈھنڈورا پیٹنے والے ذرائع ابلاغ کواگر کسی بات کا جواب بھی محض ان پر حقیقت کو واضح کرنے کی غرض سے ارسال کیا جائے تو اسے شائع نہیں کرتے ۔عوام کے سامنے تصویر کا دوسرا رخ پیش کرنے کی ان میں ہمت نہیں ہوتی یا وہ ایساچاہتے ہی نہیں۔اب کارپردازان صحافت کو بھی سوچنا چاہئے کہ اگر وہ جماعت احمدیہ کا موقف اپنے اخبارات میں شائع کرنے کا حوصلہ نہیں رکھتے تو کیا انہیں روا ہے کہ وہ جماعت کے خلاف مضامین کو یکطرفہ طور پر شائع کرتے چلے جائیں۔کیا یہ ضابطہ اخلاق کی واضح خلاف ورزی نہیں ؟

## 2014اعداد و شمار کے لحاظ سے جماعت احمدیہ کے خلاف خبروں کی تعداد

نفرت اور شر انگیزی پر مبنی خبروں کا اعدادو شمار کے لحاظ سے احاطہ کرنا ممکن نہیں۔ جماعت احمدیہ کے خلاف پروپیگنڈہ پر مبنی خبریں تو ہر اخبار میں شائع ہوتی ہیں۔ لاہور کو صحافت کا مرکز سمجھا جاتا ہے ۔جماعت احمدیہ کے خلاف اخبارات میں زیادہ پروپیگنڈہ وسطی پنجاب میں ہوتا ہے اس لئے ہم نےلاہور سے شائع ہونے والے نمایاں اخبارات یعنی روزنامہ جنگ ، نوائے وقت ،اوصاف ، خبریں، پاکستان ،ایکسپریس کااعدادو شمار کے لحاظ سے علیحدہ علیحدہ جائزہ لیا ہے جبکہ باقی چند اخبارات جن میں روزنامہ جناح،سماء، امن،اسلام اور امُت نیز بعض دیگر اخبارات شامل ہیں ان کا مجموعی طور پر جائزہ لیا گیا ہے۔ ان اخبارا ت نے خبروں کے ساتھ ساتھ ایسے اداریے تبصرے اور معاندین کے مضامین بھی شامل اشاعت کئے جن میں کلی یا جزوی طور پر جماعت احمدیہ کے حوالہ سے جھوٹ پر مبنی منفی تاثر عوام کے سامنے پیش کیا گیا ۔نفرت ا نگیزخبروں اور مضامین کی تعداد کا ایک جائزہ پیش ہے۔

| **نمبر شمار** | **نام اخبار** | **خبروں کی تعداد** | **مضامین** | **چیف ایڈیٹر** |
|---|---|---|---|---|
| 1 | اوصاف | 294 | 27 | مہتاب خان |
| 2 | نوائے وقت | 212 | 31 | رمیزہ مجید نظامی |
| 3 | پاکستان | 182 | 28 | مجیب الرحمن شامی |
| 4 | خبریں | 161 | 16 | ضیاء شاہد |
| 5 | جنگ | 138 | 14 | میر شکیل الرحمن |
| 6 | دنیا | 137 | 8 | میاں عامرمحمود |
| 7 | دن | 78 | - | محمود صادق |
| 8 | ایکسپریس | 76 | 2 | سلطان علی لاکھانی |
| | متفرق اخبارات | 640 | 142 | |
| | میزان | **1918** | **268** | |

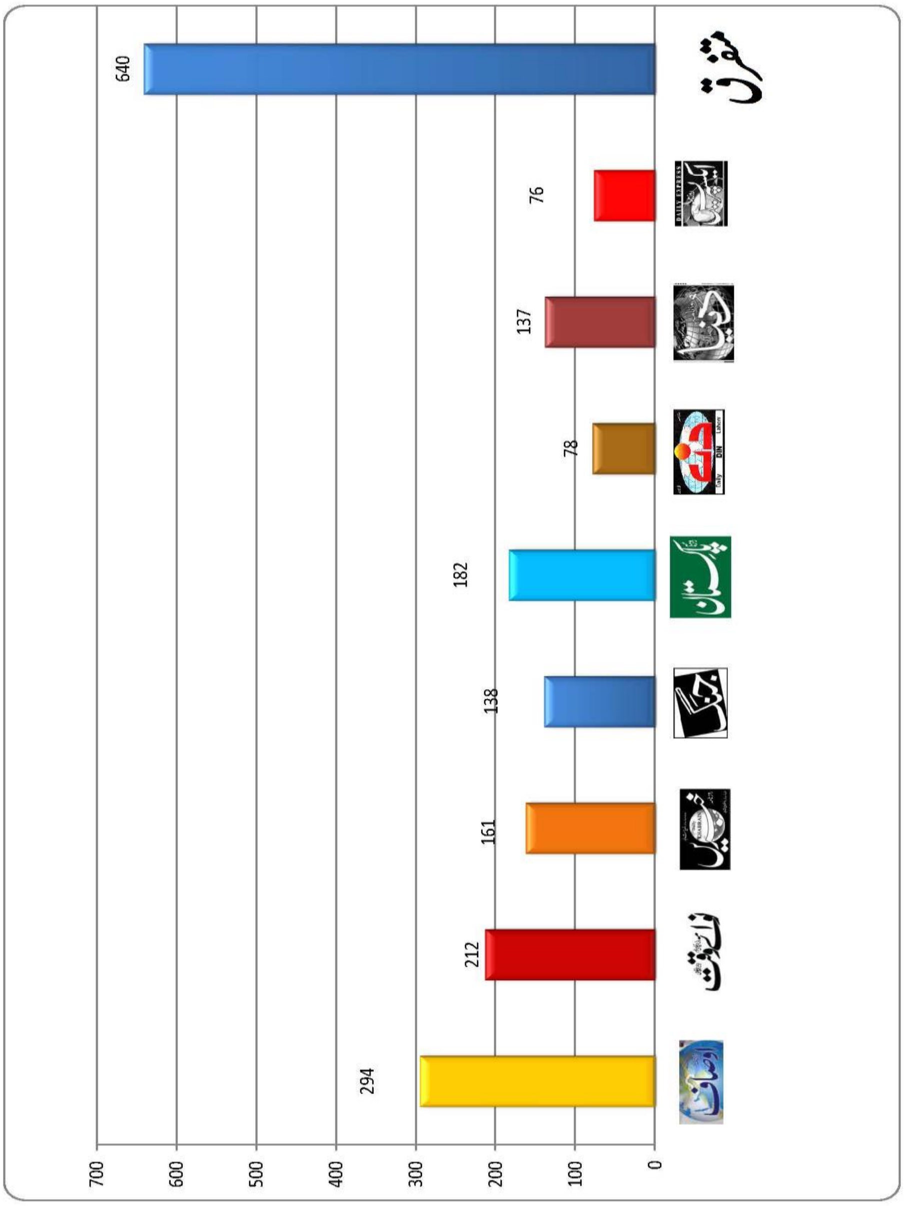


**سال2014 میں اردو اخبارات میں جماعت احمدیہ کے خلاف بے بنیاد پراپیگنڈہ پر مبنی 1918سے زائد خبریں اور 268مضامین یکطرفہ طور پر شائع کئے گئے۔**

## موضوعات کے لحاظ سے جماعت احمدیہ کے خلاف شائع ہونے والی خبروں کا جائزہ

سستی شہرت حاصل کرنے کے لئےپاکستان میں جماعت احمدیہ کے خلاف من گھڑت خبروں کو چھپوانا ایک فیشن بن چکا ہے اس لئے احمدیوں کے خلاف خواہ کسی بھی طرح کا بیان دے دیا جائے اخبارات اس کو بلاتحقیق جلی سرخیوں میں شائع کردیتے ہیں۔ اس طرح موضوعاتی اعتبار سے ہر پہلو کا احاطہ کرنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔پاکستان میں جو بھی افسوسناک واقعہ رونما ہو اس کی ذمہ داری مولویوں کی طرف سے عموماًجماعت احمدیہ پرہی عائد کی جاتی ہے مولویوں کے نزدیک تو سمندر میں لڑنے والی دو مچھلیوں کی ذمہ داری بھی احمدیوں پر ہی عائد ہوتی ہے اورجب مولویوں نے ایسے بیانات دئیے تو اخبارات نے ان کو بھی شائع کیا۔

جب گذشتہ نصف صدی سے زائد عرصہ سے وہی الزامات دہرائے جا رہے ہیں اور ان کی تائید میں کوئی ثبوت تو کیا قرینہ بھی قائم نہ ہو پایا ۔ اس جھوٹے، من گھڑت اور منفی پراپیگنڈہ سے عوام کی توجہات کے رخ بدلنے کے لئے جماعت کے خلاف افسانہ طرازیوں کاسہاراتو کثرت استعمال سے پائمال ہو چکا۔

اخبارات کے ارباب حل وعقد جو خود کو اس ملک کا دانشور کہلوانے میں فخر محسوس کرتے ہیں ، پاکستان اور اسلام کے سب سے بڑے خیرخواہ ہونے کے بلند و بانگ دعاوی کرتے ہیں انہیں کبھی یہ جرات نہیں ہوئی کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بیان کے بارے میں کسی مولوی صاحب سے یہ پوچھیں کہ آپ نے یہ بیان دیا تھا اورہم نے اس کو اخبار کی زینت بنادیا، اب اس کا ثبوت بھی دیجئے۔اخبار والوں کی بلا سے احمدیوں کے خلاف نفرت کا طوفان اٹھتا ہے تو اٹھتا رہے وہ ایک کے بعد دوسرا ایشو شائع کرنا شروع کر دیں گے ۔ وطن عزیز کی تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی ملک کی نام نہادمذہبی قیادت کو حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لئے کوئی اور ایشو نہ ملے وہ احمدیوں کے ایشو کو بھڑکانا شروع کردیتی ہے اور اخبارات ان کے بے بنیاد اور شر انگیزبیانات کو جلی سرخیوں میں شائع کرنا شروع کردیتے ہیں۔

چنانچہ گذشتہ سال2014کے دوران بھی مختلف ایشو زبناکر احمدیوں کے خلاف بیان بازی کی جاتی رہی۔کبھی حکومتی عمائدین پر قادیانی ہونے

کاالزام لگادیا جاتا ہے اور جب کبھی مولوی حکومت پر سیاسی دباؤ ڈالناچاہتے ہیں تو حکومتی ایوانوں میں قادیانی لابی کا شور برپا کردیتے ہیں مگر وہی مولوی جب حکومت کے ساتھی ہوتے ہیں اس وقت نہ تو انہیں حکومتی ایوانوں میں قادیانی لابی نظر آتی ہے اور نہ ہی کلیدی عہدوں پر فائز کوئی قادیانی، مگر اخبارات کی سادگی ملاحظہ کیجئے کہ ان مولویوں کے ایسے بے بنیاد بیانات جلی سرخیوں سے شائع کرنا شروع کردیتے ہیں۔

ایسی خبروں کے چند نمونے ملاحظہ فرمائیے

روزنامہ پاکستان11جنوری 2014

روزنامہ نوائےوقت26ستمبر2014

قادیانی پاکستان میں خانہ جنگی کی فضا پیدا کرنا چاہتے ہیں، قاری شبیر عثمانی

قادیانیت کی پشت پر آج صلیبی، صیہونی قوتوں کا ہاتھ ہے، مرکزی نائب امیر ختم نبوت موومنٹ

قادیانی آج بھی ملک میں عدم استحکام کی سازش کر رہے ہیں، صاحبزادہ ابوالخیر

اہم عہدوں پر قادیانیوں کی تعیناتی آئین پاکستان کی خلاف ورزی ہے' کانفرنس سے خطاب

روزنامہ خبریں9ستمبر 2014

روزنامہ خبریں13مارچ2014

آل پارٹیز ختم نبوت کانفرنس

قادیانیوں کا ہیڈ کوارٹر اسرائیل، بلوچستان کو مرزئی ریاست بنانا عالمی ایجنڈا ہے

امریکی صدر نے بھٹو سے قادیانی جماعت کا خیال رکھنے کو کہا: ثروت قادری' لیاقت علی خاں کو سید اکبر نے نہیں جرمن قادیانی نے قتل کیا: اویس نورانی

ناموس رسالت کے قوانین کو ختم کروانے کیلئے قادیانی لابی سرگرم ہے: اکرم طوفانی

روزنامہ اوصاف9مئی 2014

پاک فوج کے خلاف ہونیوالی سازشوں میں قادیانیوں کو نظرانداز نہ کیا جائے

ختم نبوت موومنٹ اجلاس

یورپی یونین پاکستان سے غیر قانونی طور پر آنیوالے قادیانیوں کو سیاسی پناہ نہ دے، پاکستان میں قادیانی جماعت کے اسرائیل اور بھارت کے ساتھ رابطوں کی فوری تحقیقات کروائی جائیں

روزنامہ جرات 2اکتوبر 2014

روزنامہ جناح 10فروری2014

غیر ملکی میڈیا قادیانیوں کی بے جا طرفداری کر رہا ہے، علامہ حمادی

● امتیازی سلوک کی رپورٹ کو مسترد کرتے ہیں، علامہ راشد مدنی، مفتی طاہر کی و دیگر کا مشترکہ بیان

احمدی ہو جاؤ ورنہ بے گھر کر دینگے، قادیانیوں کی اہل دیہہ کو دھمکیاں

احمدیہ ہوکر ہمارے مذہب میں شامل ہو جاؤ یا گاؤں چھوڑ کر راہ فرار اختیار کرلو کی دھمکیاں

روزنامہ جنگ29ستمبر2014

روزنامہ دن 23جون2014

قادیانی طاقتیں ملکی معیشت تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہیں' شبیر عثمانی

عمران خان اور طاہر القادری بھی اسی سازش کا ایک حصہ ہیں' رہنما انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ

مرزائی ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہیں، علامہ بدیع الزماں

مرزا قادیانی جیسا کذاب اور لعین شخص نبی تو کیا انسان کہلانے کا بھی حق دار نہیں

روزنامہ نئی بات16جون 2014 روزنامہ
اوصاف30مئی2014

قادیانیت دین اسلام سے بغاوت اور دشمنی کا نام ہے' مولانا عزیز الرحمن

قادیانی ایک فتنہ اور سیاسی گروہ ہے جسے امت مسلمہ نے ہمیشہ شکست دی' علماء کا خطاب

پنجاب یونیورسٹی میں خاتون قادیانی ڈائریکٹر برداشت نہیں، مجلس احرار

قادیانیت نواز اقدام سے طلبہ مشتعل، ردعمل سامنے آیا تو ذمہ دار حکومت ہوگی، عبداللطیف خالد

ڈائریکٹر بائیو کیمسٹری اینڈ ٹیکنالوجی امتہ الجمیل کو عہدے سے ہٹایا جائے، تحریک طلبہ اسلام

روزنامہ اوصاف19جون2014 روزنامہ
پاکستان22فروری2014

قادیانیوں نے محکمہ تعلیم میں راہ و رسم بڑھانا شروع کر دیئے، غیر مسلم عقائد کی تبلیغ شروع

رندادی سرگرمیوں کیلئے نوجوان لڑکیوں کو بھرتی کروا کر مذموم مقاصد کی تکمیل کیلئے استعمال کیا جاتا ہے

علماء مذہبی اور مسلکی اختلافات کے نام پر آپس میں گتھم گتھا، مگر اصل کافروں سے بے خبر

قادیانی ملک کا وقار تباہ کرنے کی مذموم سازش کر رہے ہیں' شبیر عثمانی

روزنامہ نوائےوقت9ستمبر 2014 روزنامہ
جانباز26ستمبر 2014

نبی کے گستاخ کی توبہ قبول نہیں ہوتی، علامہ حمادی

حکومت پر مشکل وقت اسلام سے دوری اور قادیانیوں سے ہمدردی کے باعث آیا ہے

ابو الخیر زبیر

یاد رکھیں، قادیانی مسلمانوں کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے

قادیانی فتنہ آج بھی پاکستان کو ڈی اسٹیبلائز کرنے کی سازشوں میں مصروف ہے، کمہار واڑہ میں خطاب

روزنامہ جنگ11ستمبر 2014 روزنامہ جہان
پاکستان29مارچ2014

آزادی اور انقلاب مارچ کو قادیانیوں کی آشیرباد حاصل ہے' عبدالرحمن

قادیانی تخریبی سرگرمیوں میں مصروف ہیں، فوری طور پر سدباب کیا جائے، مولانا عبدالحفیظ مکی

روزنامہ جرات26ستمبر 2014 روزنامہ خبریں6مئی2014

ملک کے حالات قادیانی خراب کر رہے ہیں، مجلس تحفظ ختم نبوت

● قادیانی ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی نے پاکستان کے ایٹمی راز اسرائیل تک پہنچائے

امریکہ قادیانیوں کی پشت پناہی سے باز آ جائے، وفاق المدارس العربیہ پاکستان

خود کو غیر مسلم تسلیم کرلیں تو دوسری اقلیتوں سے زیادہ مراعات پا سکتے ہیں، مولانا سلیم اللہ

روزنامہ نئی بات یکم اپریل 2014

قرآن پاک کی بے حرمتی کرنیوالے قادیانیوں کو گرفتار کیا جائے، ثروت قادری

ٹنڈو والہ یار کی انتظامیہ حیلے بہانے سے کام نہ لے، جانبداری سے ملزمان کو تحفظ نہیں مل سکے گا

## حکومتی پشت پناہی کا الزام

جماعت احمدیہ کے خلاف کئے جانے والے پروپیگنڈہ کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ اخبارات میں بڑی بڑی سرخیوں میں یہ بیانات چھپوائے جائیں کہ حکومت احمدیوں کی پشت پناہی کررہی ہے۔جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ کسی بھی سیاسی جماعت کی حکومت ہو سرکاری انتظامیہ کو دباؤ میں لانے کے لئے پاکستان میں احمدیوں کے خلاف امتیازی قوانین انتہا پسند عناصر کا خاص ہتھیار بن چکے ہیں ۔ایک دو شخصیات کو چھوڑ کر کسی سیاسی جماعت میں آج ایسی جرات دکھائی نہیں دے رہی کہ وہ احمدیوں کے بنیادی انسانی حقوق کا تحفظ تو درکناراس حوالے سے عوامی سطح پر ایک بیان بھی جاری کر سکے۔ مولویوں کا یہ خاص طریق ہے کہ اس طرح حکومت کو دباؤ میں لاکر اپنے مفادات حاصل کئے جائیں اور حکومت کو احمدیوں کے خلاف اقدامات اٹھانے پر مجبور کیا جائے۔

روزنامہ دن 13اپریل 2014

ایوان اقتدار میں قادیانی کثرت سے موجود ہیں، عبداللطیف خالد

رانا مشہود کے لندن میں ہوٹلوں کے بل قادیانی ادا کرتے رہے ہیں

روزنامہ جرات 5مارچ 2014

روزنامہ اوصاف13اپریل2014

حکومتی شخصیات قادیانیوں کی سرپرستی کررہی ہیں، عبداللطیف خالد

پنجاب کے ایک وزیر کے لندن ہوٹل کے بل قادیانیوں نے ادا کئے، سیکرٹری جنرل مجلس احرار

پنجاب حکومت کھل کر قادیانیت نوازی پر اتر آئی مجلس تحفظ ختم نبوت

روزنامہ خبریں 18اپریل 2014

نواز لیگ حکومت میں قادیانیوں کو نوازے جانا انتہائی افسوسناک امر

قادیانیوں نے قومیائے گئے تعلیمی اداروں کو واپس لینے کیلئے سرگرمیاں ایک بار پھر تیز کردی ہیں، مرزا مسرور کے نمائندہ خصوصی اے حق کو خصوصی پروٹوکول دیا جارہا ہے

قادیانیوں کی حکومتی امور میں بڑھتی ہوئی مداخلت سے عوامی سطح پر تشویش میں اضافہ ہو رہا ہے، رانا مشہود کے لندن میں ہوٹل کا بل بھی قادیانی ادا کرتے ہیں: لطیف چیمہ

روزنامہ نوائے وقت 8 ستمبر2014

نواز حکومت قادیانیوں کو لگام دینے میں ناکام ہو گئی: مرکزی ختم نبوت کانفرنس

روزنامہ اوصاف 18اپریل 2014

رہنماء ختم نبوت موومنٹ

وفاقی حکومت بالخصوص پنجاب حکومت قادیانیت نوازی کر رہی ہے

ایوان اقتدار میں قادیانی زیادہ تعداد میں نظر آرہے ہیں جس سے پاکستان کی سالمیت کو خطرات بھی لاحق ہو سکتے ہیں، وزیر اعلیٰ پنجاب کا سپیچ رائٹر بھی قادیانی ہے

قادیانی جماعت پارلیمنٹ اور عدالتی فیصلوں سے نہ صرف انکاری ہیں بلکہ ان فیصلوں کے خلاف باقاعدہ لابنگ کرکے بین الاقوامی سطح پر مخالفانہ مہم چلا رہے ہیں، مولانا عبدالحفیظ مکی ودیگر

## سیاسی و مذہبی مخالفین پر احمدیوں کی حمایت یا ایجنڈے پر عمل پیرا ہونے کا الزام

وطن عزیز میں اپنے سیاسی و مذہبی مخالفین کودباؤمیں لانے کا اہم طریق یہ بھی ہے کہ ان پر الزام لگایا جا ئے کہ وہ احمدی ہیں یا احمدیوں کی حمایت کرتے ہیں یا احمدیوں کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں۔یہ نام نہاد سیاسی و مذہبی رہنما فوراً وضاحت دیتے ہیں کہ ان کا کوئی تعلق جماعت احمدیہ سے نہیں۔ افسوس اس بات کا ہے کہ یہ کسی الزام لگانے والے سے یہ نہیں کہتے کہ کیا احمدی ہونا جرم ہے؟کیا احمدی پاکستان کے محب وطن شہری نہیں؟بجائے اس کےکہ وہ قوم کی رہنمائی و تربیت کریں، وہ بھی اپنی "ساکھ" بڑھانے کے لئے احمدیوں کے خلاف بیان بازی شروع کر دیتے ہیں جو انتہا پسندوں کے مقاصد کی تکمیل کا راستہ ہے۔

روزنامہ اوصاف 30ستمبر2014 روزنامہ جنگ18اگست 2014

عمران اور قادری قادیانیوں کی پالیسیوں پر عمل پیرا ہیں: شبیر عثمانی
ملک جن گھمبیر صورتحال سے گزر رہا ہے اس میں قادیانی طاقتیں مکمل طور پر ملوث ہیں

قادری کا قادیانیوں کے حق میں
بیان امریکی ایجنڈا ہے' عطاالمہیمن

روزنامہ اوصاف 22 ستمبر 2014

مجلس احرار اسلام
قوم ابھی ظفر اللہ خان کے زخم نہیں بھولی قادیانی نواز سیاستدان کو برداشت نہیں کرینگے
تحریک انصاف کے کارکن عمران سے پوچھیں کہ انہوں نے قادیانی پروفیسر کو برسر اقتدار آ کر وزیر خزانہ بنانے کا اعلان کیوں کیا: عبداللطیف چیمہ

روزنامہ جرات 9ستمبر 2014 روزنامہ ایکسپریس10ستمبر2014

انقلاب و آزادی کا نعرہ لگانے والے فتنہ قادیانیت ابھارنے کیلئے کوشاں ہیں، شاہ رضا
7 ستمبر کو سرکاری سطح پر یوم ختم نبوت منانے اور عام تعطیل کا اعلان کیا جائے، یوم تحفظ ختم نبوت اجتماع سے خطاب

دھرنے والوں کی ڈوریاں قادیانیوں کے ہاتھ میں ہیں: رانا وسیم

روزنامہ ایکسپریس 16اگست2014 روزنامہ خبریں20اگست2014

طاہر القادری کے انقلابی مارچ کے درپردہ قادیانی ہیں، زاہد قاسمی
حکومت شرانگیزیوں کا نوٹس لے، غیر اللہ سے مدد مانگنے والے کامیاب نہیں ہوسکتے

قادیانیوں سے متعلق قادری کا بیان شرمناک ہے: عبدالغفور رحمانی
حکومت کی تبدیلی کا طریقہ کار طے ہے، ملک کسی غیر آئینی اقدام کا متحمل نہیں ہوسکتا

روزنامہ امت22ستمبر2014

عمران نے قادیانی کو وزیر خزانہ بنانے کا اعلان کس کی ایما پر کیا۔ مجلس احرار
پروفیسر عاطف کو اہم منصب دینا دین اور وطن دشمنی کا مظہر ہے۔ غیر ملکی ایجنڈا برداشت نہیں

## وطن عزیز پاکستان کے حوالے سے جماعت احمدیہ پربے بنیاد الزامات

پاکستان کے قیام اور استحکام میں جماعت احمدیہ کا کردار ایک روشن مثال ہے ۔تاہم یکطرفہ بے بنیاد اور شر انگیز پروپیگنڈہ کے ذریعے عوام الناس کو

ذرائع ابلا غ کے ذریعے مسلسل گمراہ کیا جا رہا ہے کہ احمدی پاکستان کے دشمن ہیں اور وطن عزیز کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں ۔در حقیقت ہر احمدی اپنے آقارسول کریم  کے ارشاد مبارک کے تحت وطن کی محبت کو ایمان کا حصہ سمجھتاہے ۔جو افراد اورجماعتیں قیام پاکستا ن کی شدیدمخالفت کرتی تھیں آج ان کی اولادیں یہ اعلانیہ کہتی ہیں وہ قیام پاکستان کے گناہ میں شریک نہ تھے۔آج ایسے لوگ پاکستان میں حب الوطنی کے ٹھیکیدار بنے بیٹھے ہیں۔ جبکہ جماعت احمدیہ نے قیام و استحکام پاکستان کے لئے جو قربانیاں پیش کیں وہ تاریخ کا حصہ ہیں۔وطن عزیز کے دفاع کی خاطر احمدی سپاہیوں سے لیکر احمدی جرنیلوں تک نے اپنا خون پیش کیا ہے۔سائنسی علوم کے میدانوں سے لیکر اقتصادیات تک، وطن کے لئے ہر گوشہ زندگی میں احمدیوں کی خدمات پرپردہ ڈالنا ایسے ہی ہے جیسے سورج کی موجودگی میں روشنی سے انکار کر دیا جائے۔

روزنامہ امن 28جون2014 روزنامہ جنگ11اگست2014

قادیانی اسلام اور پاکستان کیخلاف سازشوں میں مصروف ہیں عبدالحمید لدھیانوی

علماء کرام نے اپنے خطابات میں کہا کہ قادیانی انگریز سامراج کا لگایا ہوا پودا ہے جو کہ بیرونی اشاروں پر ملک میں انتشار پیدا کر رہا ہے

قادیانی ملک وقوم کے دشمن ہیں، شہزاد اکبر

روزنامہ اوصاف 3اپریل 2014 روزنامہ دن 11جون2014

قادیانی پاکستان میں امن کے خواہاں نہیں ہیں، مولانا عبدالحفیظ مکی

دہشت گردی کی روک تھام کیلئے امریکہ، اسرائیل اور بھارتی ایجنسیوں پر کڑی نگاہ رکھی جا

قادیانی ملک میں خانہ جنگی کی فضاء پیدا کرنا چاہتے ہیں، قاری شبیر عثمانی

امت کے قابل فخر سپوتوں نے ہر دور میں خون جگر دیکر گلشن اسلام کی آبیاری کا فریضہ سرانجام دیا

روزنامہ اوصاف 27فروری2014 روزنامہ بشارت 26ستمبر 2014

قادیانی اسلام آئین اور پاکستان کے غدار ہیں انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ

سرگرمیوں کا نوٹس لیا جائے حکومت آپریشن اور طالبان خودکش حملے بند کریں: علماء کرام

قادیانی فتنہ پاکستان کے خلاف سازشوں میں مصروف ہے، ابوالخیر

ملک کے مختلف علاقوں میں سرگرمیاں عروج پر ہیں ختم نبوت کانفرنس سے خطاب

روزنامہ دنیا 9ستمبر 2014 روزنامہ خبریں 23ستمبر 2014

قادیانیوں نے پاکستان کو ہر طرح سے نقصان پہنچایا
پیسوں کے ذریعے پاکستان میں مسلمانوں کے ایمان کو خرید رہے ہیں

روزنامہ نوائے وقت5مئی 2014

قادیانی اسلام کے غدار ہی نہیں ملک کے بدترین دشمن بھی ہیں، عبدالغفور
قادیانی اپنے آپ کو مسلمان اور دنیا کے ڈیڑھ ارب مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں

روزنامہ نوائے وقت2جولائی 2014

قادیانی ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہیں: اسماعیل شجاع آبادی
ختم نبوت کا منکر دائرہ اسلام سے خارج ہے، مسلمان ہر فورم پر قادیانیوں کا بائیکاٹ کریں

قادیانی ملک وملت کے غدار ہیں' مولانا غلام مصطفی
چناب نگر میں موجود جرائم پیشہ عناصر کیخلاف آپریشن کیا جائے' امیر جمعیت علماء اسلام

## توہین مذہب کا حساس موضوع

جماعت احمدیہ کے معاندین کا پرانا طریقہ ہے کہ جماعت احمدیہ سے ایسے عقائد منسوب کئے جائیں جو جماعت احمدیہ کے عقائد ہی نہیں ۔اس طرح جھوٹ کا سہارا لے کر اتنا پروپیگنڈہ کر دیا جائے کہ عوام اس کو سچ تسلیم کرنے پر آمادہ ہو جائیں۔اس کی نمایاں مثال ناموس رسالت اور مبینہ توہین مذہب کانازک معاملہ ہے ۔وطن عزیز میں لوگ اس حوالے سے بے حد حساس ہیں۔جب بھی اس حوالے سے کوئی بات کرتا ہے تو اس کو بے حد احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ جماعت احمدیہ حضرت محمدﷺ سے عشق و وفاکا تعلق رکھتی ہے اوراس دنیاکے ہر کونے میں آپ ﷺ کے نام کی عظمت قائم کرنے کی خاطرہر دم مصروف عمل ہے ۔اسی طرح ہر احمدی شعائر اللہ کا نہ صرف احترام کرتا ہے بلکہ ان کی عظمت تمام عالم پر ظاہرکرنے کی خاطر دن رات مصروف عمل ہے۔لیکن جماعت احمدیہ کے معاندین جماعت احمدیہ کی مخالفت میں ہرظالمانہ طریق کو جائز سمجھتے ہوئے زہریلا پروپیگنڈہ کئے جا رہے ہیں اور عوام کو اشتعال دلاتے ہیں ۔اس کی نمایاں مثال 27جولائی 2014کو گوجرانوالہ میں پیش آنے والا سانحہ ہے جب فیس بک پر مبینہ توہین آمیز مواد اپ لوڈ کرنے کا بے بنیاد اور شر انگیز الزام لگا کر بے گناہ احمدیوں کے خون سے ہولی کھیلی گئی۔مخالفین نے ایک ہی خاندان کی چار زندگیوں کے چراغ گل کر دئیے۔ان میں سے ایک کو رحم مادر میں زندگی سے ہاتھ دھونا پڑ گئے۔

ناموس رسالت کے حوالے سے شائع ہونے والے چند بیانات ملاحظہ کے لئے پیش ہیں۔اب اگر کوئی مذہبی جنونی ایسی خبروں کو پڑھ کر کسی بے گناہ احمدی پر حملہ کر دے تو ہمارے ذرائع ابلاغ کو کیایہ سوچنا نہیں چاہئے کہ ان کی غیر ذمہ داری معاشرے میں کس طرح بے امنی اور لا قانونیت کو جنم

دے رہی ہے۔اور کیا معصوم انسانوں کے خون ناحق بہنے کی ذمہ داری سے وہ خود کو بری الذمہ سمجھ سکتے ہیں؟؟؟

روزنامہ جناح12مارچ2014

ناموس رسالت کے قوانین کو ختم کروانے کیلئے قادیانی لابی سرگرم

مرزائی قیامت تک کافر ہیں اور ہم انکے تعاقب میں رہیں گے: مولانا عزیز الرحمن

روزنامہ پاکستان یکم مئی2014

ناموس رسالت ایکٹ میں تبدیلی کیلئے قادیانی لابی متحرک ہے، زاہد حبیب قادری

نام نہاد دانشور محض چند ڈالروں کی خاطر قادیانیت کی ترجمانی کررہے ہیں، محمد اعظم نعیمی

روزنامہ امت28جولائی2014

فیس بک پر توہین آمیز مواد کی اشاعت پر گوجرانوالہ میں 3 قادیانی ہلاک

4 زخمی ہوگئے-8 گھر نذر آتش-مرنے والوں میں توہین آمیز مواد کی اشاعت کا ذمہ دار بھی شامل

ملاحظہ فرمائیے کہ ایک معاملہ ابھی الزام کی حد تک ہے اور الزام بھی بے بنیاد ہے۔4 انسانی زندگیوں کے چراغ گل کر دئیے گئے۔کوئی تحقیق ابھی ہوئی نہیں کہ وہ کیا مواد تھا جس کی بنیاد پر سارا ہنگامہ برپا کیا گیا۔جس فرد پر مواد اپ لوڈکرنے کا الزام ہے کیا واقعی ذمہ داری اس پر عائد ہوتی ہے۔غیر ذمہ دارانہ اور سنسنی خیز صحافت کی اور کیا مثال ہو گی کہ جان سے گذرنے والی تمام خواتین ہیں۔جس پر الزام ہے وہ تو ایک لڑکا تھا لیکن اخبار نے لکھ دیا کہ توہین آمیز مواد کی اشاعت کا ذمہ دار بھی دنیا سے گذر گیا۔جو اخبار اتنی حقیقت بھی نہیں جانتا کہ جاں بحق ہونے والے کون ہیں وہ اتنا حساس الزام لگاتا ہے اور کسی قطعیت کے ساتھ اس کو مبینہ "توہین آمیز مواد کی اشاعت "کا ذمہ دار بھی ٹھہرا رہا ہے۔یہ امر واضح کرتا ہے کہ اخبار کی باقی خبر کس قدر سچائی پر مبنی ہے۔

کاش ذرائع ابلاغ نے عوام کی تربیت کی ہوتی کہ اس طرح کے حساس معاملات پر قانون ہاتھ میں لینا بذات خود ایک جرم ہے ۔

## مضحکہ خیز بیانات

جماعت احمدیہ کی مخالفت میں بعض عناصر اس حدتک تعصب کا شکار ہو چکے ہیں کہ گمان ہوتا ہے کہ انہوں نے شعور کو طاق نسیاں میں رکھ دیا ہے۔ایسے ایسے بے سروپا بیانات شائع ہوتے ہیں کہ ایک عام آدمی کے لئے ہنسی روکنا مشکل ہو جاتا ہے مگر آئے روز ان بیانات کی اشاعت سے کیا ثابت کرنامقصودہے؟مشورہ ہی دیا جا سکتا ہے کہ ان بیانات کو شائع کرنا اتنا ہی ناگزیر ہے تو اس کو طنز ومزاح کے عنوان سے شائع کر لیا کریں۔

روزنامہ بھکر ٹائمز 24 مارچ 2014

قادیانی لڑکوں کو مسلمان لڑکیوں سے روابط شادی کرنے کی ہدایات جاری

مرزا مسرور نے ان قادیانی لڑکوں کو کہا ہے کہ وہ ظاہراً مسلمان ہی کیوں نہ ہو جائیں مگر شادی کے بعد عورتوں کو مرزائی ضرور بنائیں

روزنامہ اوصاف 9اکتوبر2014

گو نواز گو کا نعرہ قادیانیوں کا ایجاد کردہ ہے: شبیر احمد عثمانی

قادیانیوں اور ان کے ایجنٹوں کا راستہ روکنا ہر محب وطن پاکستانی کا فرض بنتا ہے

روزنامہ نوائےوقت4فروری 2014

روزنامہ نوائےوقت6جنوری2014

چناب نگر میں قادیانیوں کے ہسپتال ارتدادی سرگرمیوں کے مرکز بن چکے ہیں

سقوط ڈھاکہ میں مرزائیوں نے اہم کردار ادا کیا: میاں عبدالکریم

قادیانیوں کو کلیدی پوسٹوں سے فارغ کیا جائے، انہوں نے نظریہ پاکستان کیخلاف کام کیا

روزنامہ اوصاف29ستمبر2014

چناب نگر انتظامیہ نے سازش کے تحت وزیر اعلیٰ کو حرام کھانا کھلایا: علماء کرام

وزیر اعلیٰ کو سیلاب دورہ پر قادیانیوں کی رائس مل رشید میں کھانا دیا گیا جو انہوں نے بنایا تھا

## دھمکیاں اورنفرت انگیز بیانات

احمدی مخالفین کا تو کام ہی معاشرے میں نفرت وتعصب پھیلانا ہے تاہم افسوسناک امر یہ ہے کہ اخبارات بھی اس میں فریق بن کر احمدیوں کے خلاف دھمکیوں اور منافرت پر مبنی بیانات جلی سرخیوں میں شائع کرتے ہیں جس سے احمدیوں کو روزمرہ کے معاملات میں نفرت وتعصب کا نشانہ بننا پڑتا ہے ۔حالانکہ صحافتی ضابطہ اخلاق کے مطابق یہ ضروری ہے کہ اخبارات ایسی خبر کی اشاعت سے گریز کریں جو معاشرے میں نفرت و تعصب پھیلانے کا باعث بنے۔مگر افسوس کہ اخبارات میں اکثرایسی خبریں شائع ہوتی رہتی ہیں۔چند خبریں ذیل میں بطور نمونہ پیش ہیں۔

روزنامہ اوصاف 18مارچ2014 روزنامہ
نوائےوقت8ستمبر2014

قادیانیوں نے معاہدہ بھیرہ پر عمل درآمد نہ کیا تو نتائج کی ذمہ داری حکومت پر ہوگی

انٹرنیشنل ختم نبوت پنجاب

بھیرہ میں قادیانیوں کی منفی سرگرمیاں بڑھنے لگیں، کھلے عام ناجائز عبادتگاہیں بھی تعمیر کر رہے ہیں: سینئر نائب صدر قاری احمد علی ندیم

قادیانی پوری امت کے باغی ہیں ناپاک عزائم خاک میں ملا دینگے: علماء کرام

روزنامہ انصاف 14اپریل2014

ارباب اقتدار اسلامی جمہوریہ کے وجود سے قادیانیت کا کینسر ختم کریں

ختم نبوت کانفرنس

سقوط ڈھاکہ سے آج کے حالات تک دشمنان اسلام اور منکرین ختم نبوت کی گہری سازشوں کا نتیجہ ہیں: سید عبدالمجید، مفتی کفایت اللہ، ضیاء اللہ بخاری، مولانا عبدالخالق

دہشتگردی میں قادیانی عنصر کو فراموش نہ کیا جائے، آر پی او شیخوپورہ متعصب اور جنونی قادیانی ہے: قاری جمیل الرحمن، مولانا عزیز الرحمن، مولانا اسماعیل، مولانا رضوان

روزنامہ نوائےوقت10ستمبر2014 روزنامہ
نوائےوقت18جون2014

قادیانیت کسی مذہب کا نہیں گستاخ عقائد کا نام ہے: مولانا توصیف

قادیانی فتنہ مسلمانوں کے اندر ناسور کی حیثیت اختیار کر جاتا ہے: علامہ نعیم

روزنامہ نوائےوقت یکم ستمبر2014
اپریل2014

روزنامہ اوصاف یکم

تاجدارِ رسالت کی ختم نبوت کے غدار کسی رعایت کے مستحق نہیں، ایوب اعوان
ختم نبوت اللہ کا قانون اور اسلام کی بنیادی اساس ہے، قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلانا تحریک ختم نبوت کے اکابرین کا ناقابل فراموش کارنامہ ہے

مرزا مسرور کی تنظیمی چندے پر عیاشی، قادیانی جماعت میں بغاوت پیدا ہونے لگی
قادیانیوں کا سربراہ جرمنی میں اربوں مالیت کا ذاتی محل، ناروے میں مہنگاترین گیسٹ ہاؤس تعمیر کروا رہا ہے، آسٹریلیا کے دورے پر 98 کروڑ پھونک ڈالے

## بے بنیاداورنفرت انگیز پروپیگنڈہ پر مبنی بیانات کی اشاعت اور معصوم احمدیوں پر قاتلانہ حملے

اخبارات میں احمدیوں کے خلاف نفرت انگیز بیانات کی اشاعت مسلسل جاری ہے۔اس ضمن میں اخبارات تحقیق کی زحمت نہیں کرتے کہ جو بے بنیاد اور شر انگیز بیان سپرد اشاعت کیا جا رہا ہے کیا وہ درست بھی ہے یا نہیں؟عام آدمی بہر حال ان بے بنیاد ،شر انگیز اور زہریلے بیانات سے متاثر ہوتا ہے اور ایسے واقعات مسلسل ہورہے ہیں جن میں معصوم احمدیوں پر قاتلانہ حملے ہوتے ہیں۔سال2014میں **11** احمدیوں کومحض احمدی ہونے کی بنا پر قتل کیا گیا ۔علاوہ ازیں **6**احمدیوں پر قاتلانہ حملے ہوئے ۔ ہمارے ’’ذمہ دار ذرائع ابلاغ‘‘ کو ادراک ہونا چاہئے کہ منفی اور زہریلے بیانات شائع نہ کئے جائیں جن کے نتیجے میں معاشرہ کے مختلف گروہوں میں نفرت پھیلے اور اس نفرت کے نتیجے میں زندگی کےحق سے کوئی انسان محروم نہ ہو۔

روزنامہ دنیا 27مئی 2014

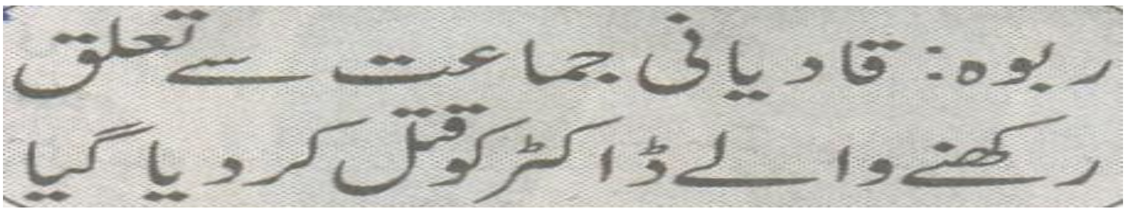
ربوہ: قادیانی جماعت سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر کو قتل کر دیا گیا

روزنامہ خبریں 23 ستمبر2014

میر پور خاص میں فائرنگ، احمدی جماعت سے تعلق معروف ڈاکٹر قتل
اس سے قبل نجی میڈیکل سینٹر کے مالک ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی کو بھی فائرنگ کر کے قتل کر دیا تھا

روزنامہ مشرق 28 دسمبر2014

گوجرانوالہ میں مذہبی منافرت کی بنا پر نوجوان احمدی ٹارگٹ کلنگ کا شکار

پرتشدد اور اشتعال انگیز تقاریر معصوم احمدیوں کی زندگی کا گلا گھونٹ رہی ہیں، ترجمان جماعت احمدیہ

## احمدیوں کے حوالے سے اخبارات میں جلی سرخیوں سے شائع ہونے والے مطالبات

پاکستان میں احمدیوں کے حوالے سےامتیازی قوانین موجود ہیں ۔ جن کی بنا پر احمدیوں کے بنیادی انسانی حقوق غصب کئے جا رہے ہیں۔احمدی مخالفین ان کو بھی کافی نہیں سمجھتے اس لئے ان کا کہنا ہے کہ احمدیوں کا شناختی کارڈ الگ ہونا چاہے ۔احمدیوں کو ملک بد رکر دیا جائے۔احمدیوں کو کلیدی عہدوں سے الگ کیا جائے۔ان کی عبادت گاہو ں کی شکل تبدیل کی جائے۔ قائد اعظمؒ نے تو کہا تھا کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس ملک میں کوئی ہندو ہندو نہ رہے گا اور کوئی مسلمان مسلمان نہیں، بلکہ سیاسی طور پر سب ایک قوم بن جائیں گے اور کسی کے مذہب سے ریاست کو کوئی سروکار نہیں ہوگا اور سب سے مساوی سلوک کیا جائیگا۔ جبکہ اخبارات مخالفین احمدیت کے ایسے بیانات کو جلی سرخیوں سے شائع کرتے ہیں جو معاشرے میں نفرت و تعصب کو پھیلانے کا بڑا ذریعہ ہیں اور بانی پاکستان کی تعلیمات کے یکسر منافی ہیں۔

روزنامہ دنیا 6فروری2014

شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ بڑھایا جائے، الیاس چنیوٹی

حکومت قادیانی اوقاف کو تحویل میں لے، چناب نگر میں مالکانہ حقوق دیئے جائیں

روزنامہ نئی بات7ستمبر2014

محبّ وطن اقلیتیں قبول، قادیانیوں کو ملک بدر کیا جائے، متحدہ علماء محاذ

افواج پاکستان کے خلاف کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے، مولانا امین انصاری

روزنامہ انصاف30جنوری2014

قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے برطرف کیا جائے، زاہد محمود قاسمی

تحفظ ختم نبوت کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے، سیکرٹری جنرل ختم نبوت موومنٹ

یہودیوں کے گٹھ جوڑ سے قادیانی ملک کو عدم استحکام کا شکار کرنا چاہتے ہیں، خطاب

روزنامہ ایمان8ستمبر2014

قادری تحریک

عقیدہ ختم نبوت درسی نصاب کا حصہ بنایا جائے

قادیانیوں و مرزائیوں نے 67 برسوں میں ملک کو ہر طرح سے نقصان پہنچایا' علامہ فاروق

روزنامہ اوصاف 15فروری2014

قاری شبیر عثمانی

# فتنہ قادیانیت سازش، حکومت مرتد کی شرعی سزا نافذ کرنے کا اعلان کرے

فتنہ کی سرکوبی اور منطقی انجام تک پہنچانے کیلئے کچھ نہ کیا تو دنیا و آخرت میں شرمندگی اٹھانا پڑے گی، رہنما انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ

امتناع قادیانیت آرڈیننس پر سختی سے عملدرآمد، آئینی حیثیت تسلیم نہ کرنیوالوں پر بغاوت کے مقدمات درج کئے جائیں، اجتماع سے خطاب

روزنامہ اوصاف 2مارچ2014

# حکومت توہین رسالت کے ملزمان کی سزاؤں پر فوری عملدرآمد، قادیانیوں کے ٹی وی چینل پر پابندی عائد کرے، علماء و مشائخ

اسلامی نظریاتی کونسل میں مشائخ کو نمائندگی دی جائے، کونسل کی سفارشات کو پارلیمنٹ میں پیش کر کے قانون سازی کی جائے

## قادیانی سازشوں اور قادیانی لابی کے مفروضے

جماعت احمدیہ کے خلاف نفرت پھیلانے کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ اس بات کا مسلسل پروپیگنڈہ کیا جائے کہ احمدی ملک اور اسلام کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں۔جماعت احمدیہ کا کوئی فردآج تک اسلام یا وطن عزیز کے خلاف کسی قسم کی سازش میں نہ تو کبھی ملوث ہوا ہے اور نہ آئندہ ہو سکتاہے۔اس دنیا کے ہر خطے میں بسنے والا ہر احمدی اپنے وطن کا وفادارہےاور اکناف عالم میں اسلام کی حقیقی تعلیم جو یقیناً سلامتی کی تعلیم ہے کے فروغ کے لئے مصروف عمل ہے۔ ان ملاّؤں کے نزدیک تو دریا کی تہہ میں لڑنے والی دو مچھلیوں کی لڑائی بھی احمدیوں کی سازش کا نتیجہ ہے۔اس طریق پر ایسی فرضی کہانیاں سازش کے نام پر بیان کی جاتیں ہیں کہ الامان الحفیظ۔ یہاں پر ایک سوال جو پوچھا جانا انتہائی ضروری ہے کیا کبھی کسی ریاستی ادارے نے مکمل ذمہ داری کے ساتھ اور ثبوت کے ساتھ کسی ایسی سازش کا انکشاف کیا ہے جس میں کوئی احمدی ملوث ہو ،نہیں اور یقیناً نہیں تو کیا اخبارات کا فرض نہیں کہ اس طرح کے لایعنی بیانات کی اشاعت سے گریز کریں۔

روزنامہ خبریں4اکتوبر2014

# مشرقی پاکستان کی علیحدگی قادیانیوں کی سازش ہے' ڈاکٹر ابوالخیر

روزنامہ اوصاف 27اپریل 2014

ملک میں قادیانی لابی کی بڑھتی ہوئی سرگرمیاں تشویشناک ہیں: خبیب حمید

روزنامہ دنیا 2 اکتوبر 2014

قادیانی ملک توڑنے کی سازشوں میں مصروف ہیں' ابوالخیر زبیر

روزنامہ جہان پاکستان9مئی 2014 روزنامہ
جنگ4اکتوبر2014

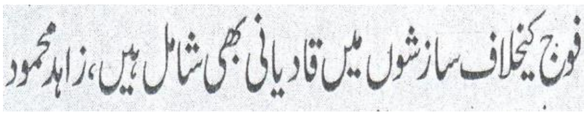
فوج کیخلاف سازشوں میں قادیانی بھی شامل ہیں، زاہد محمود

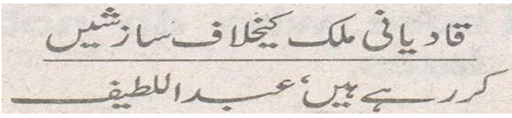
قادیانی ملک کیخلاف سازشیں کر رہے ہیں، عبدالطیف

روزنامہ جناح30 جون2014 روزنامہ
جنگ10ستمبر2014

قادیانی پاکستان کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں، مولانا عبدالمجید

آئین کو ختم کرنے کی مہم کے پیچھے قادیانیوں کا پیسہ ہے: ختم نبوت کانفرنس
عمران آزادانہ جنسی معاشرہ قائم کرنا چاہتے ہیں، جماعت اسلامی حکومت سے باہر آجائے: رب نواز

یہاں پر منیر انکوائری رپورٹ کا تذکرہ بے محل نہ ہو گا ، جب فاضل عدالت نےمعاندین جماعت احمدیہ کے اس طرح کے بے ثبوت الزامات پر طنزیہ انداز میں کہا کہ" **ان لوگوں کی تعریف کرنی پڑتی ہے کہ یہ تمام قومی مصائب کی تحقیقات کے گم شدہ سلسلےدریافت کرنے میں ید طولی رکھتے ہیں۔"**

*بحوالہ رپورٹ تحقیقاتی عدالت برائے تحقیقات فسادات پنجاب 1953 صفحہ نمبر 485*

## جماعت احمدیہ کی سرگرمیوں پر قابو پانے کے بیانات

اخبارات مختلف مذہبی راہنماؤں کے بیانا ت جلی سرخیوں میں متواتر شائع کرتے ہیں جن میں حکومت سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ قادیانیوں کی سرگرمیوں کو روکے اور ساتھ ساتھ یہ الزام بھی لگایا جاتا ہے کہ موجودہ حکومت کے دور میں قادیانیوں کی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔

روزنامہ نوائےوقت6مارچ2014 روزنامہ
ایکسپریس31مئی2014

پنجاب میں قادیانیوں کی سرگرمیاں قابل تشویش ہیں، علامہ حمادی
حکومت اہم عہدے قادیانیوں کے حوالے کر رہی ہے حکمران پالیسی واضح کریں: مفتی امان اللہ

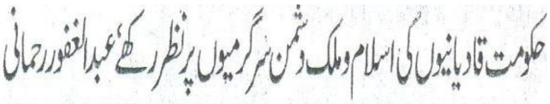
حکومت قادیانیوں کی اسلام وملک دشمن سرگرمیوں پر نظر رکھے، عبدالغفور رحمانی

## چناب نگرربوہ کے حوالے سے بیانات

چناب نگر اس شہر " ربوہ "کا نیا سرکاری نام ہے جس کوشہریوں کی اکثریت کی مرضی کے خلاف محض مولویوں کے دباؤکے تحت پنجاب اسمبلی نے بدل دیا۔اس شہر کی بنیاد،تعمیر اور ترقی میں جماعت احمدیہ کا کردار کیسے فراموش کیا جا سکتا ہے جس کو احمدی اپنا مرکز سمجھتے ہیں۔

لیکن عالم یہ ہے کہ ربوہ جہاں کی 95%سے زائد آباد ی احمدی افراد پرمشتمل ہے۔

☆ احمدیوں کواپنے مذہبی عقائد کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کا کوئی حق حاصل نہیں۔

☆ احمدیوں کو اجتماع کی آزادی نہیں۔ہر قسم کے علمی اجتماعات کرنے کے حق سے محروم ہیں۔

☆ یہاں تک کہ احمدیوں کو کھلے عام اپنی سالانہ کھیلیں منعقد کرنے کی بھی اس لئے اجازت نہیں کہ ان کھیلوں سے انتہا پسند عناصرکے جذبات مجروح ہو جاتے ہیں۔

جب کہ مولوی مضافاتی علاقوں کے مدرسوں سے طلباء کو لاکر ربوہ کے پرامن ماحول میں جلسے کرتے ہیں ، جلوس نکالتے ہیں اور احمدی اکابرین اور احمدیوں کو غلیظ گالیاں دی جاتی ہیں پھر بھی مطالبہ یہ ہوتا ہے کہ احمدیوں کی سرگرمیوں کو روکا جائے۔ستم بالائے ستم کہ پر امن اور محب وطن افراد جماعت احمدیہ کے اس شہر کے حوالہ سےجو مطالبات ہیں ان کو ملاحظہ فرمائیے۔

روزنامہ اوصاف20جنوری 2014

روزنامہ انصاف 5مارچ2014

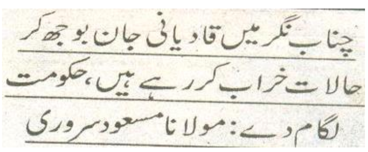
چناب نگر میں قادیانی جان بوجھ کر حالات خراب کر رہے ہیں، حکومت لگام دے: مولانا مسعود سروری

مجلس احرار اسلام
چناب نگر میں آپریشن کیا جائے خطرناک انکشافات سامنے آئینگے

روزنامہ امن14مارچ 2014

روزنامہ دن11ستمبر2014

چناب نگر مسلمانوں کیلئے خطرے کی گھنٹی
قادیانی پریس کلب کا قیام عمل میں آگیا

حکومت ربوہ میں بھی اپنی رٹ قائم کرے، فیصل افضل
مسلمان برادری کو مل کر قادیانیوں کا مقابلہ کرنا ہوگا کانفرنس سے خطاب

روزنامہ جنگ24جولائی2014

چناب نگر کو اسرائیل بنانے کی کوشش
کامیاب نہیں ہونے دینگے، طارق ڈاہر

روزنامہ دنیا9اگست2014

چناب نگر کو اسرائیل نہیں بننے دیں گے، مولانا شبیر عثمانی
حکومت قادیانیوں کی اسلام وملک دشمن سرگرمیوں کا نوٹس لے، اجتماع سے خطاب

روزنامہ پاکستان14ستمبر2014

چناب نگر کی زمین قادیانیوں سے واگزار کروائی جائے، ثاقب سرور ساقی
لیز ختم کرکے اس زمین پر اسلام کے خلاف ہونے والی سرگرمیوں کا سدباب کیا جائے

روزنامہ اوصاف 23اپریل2014

چناب نگر میں حکومت دکانداروں کیلئے مسلم مارکیٹ قائم کرے: مولانا محبوب
مسلمانوں کو بلاوجہ تنگ کرنے والے قادیانی عناصر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے

## پر امن جماعت احمدیہ کے خلاف دہشت گردی کے جھوٹے الزامات

جماعت احمدیہ ایک پرامن اور قانون پسند جماعت ہے ۔جس کا ماٹو ہے۔

## <u>محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں</u>

100 سال سے زائد کی تاریخ گواہ ہے کہ کبھی بھی احمدیوں نے تشدد کا راستہ نہیں اپنایا۔ہاں جب بھی جماعت کے خلاف قانون شکن کارروائیاں ہوئیں ہمیشہ صبر و تحمل کا ہی مظاہرہ کیا گیا۔

افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جس طرح دیگر معاملات کے بارہ میں کذب سے کام لیتے ہوئے مخالفین شر انگیز پروپیگنڈہ کئے جا رہے ہیں اسی طرح پر امن جماعت احمدیہ پر دہشتگردی اور فرقہ واریت پھیلانے کا جھوٹا الزام بھی لگایا جاتا ہے۔

روزنامہ اوصاف 20 فروری 2014

دہشتگردی میں قادیانی عنصر کو فراموش نہیں کرنا چاہیے: ختم نبوت کانفرنس
ناموس رسالت قانون پر کسی قسم کا کمپرومائز نہ کیا جائے: مولانا اسماعیل، مولانا عزیز الرحمٰن

روزنامہ ایکسپریس10جون2014

دہشت گردی میں قادیانی
ملوث ہیں، علامہ حمادی

روزنامہ جنگ16جنوری 2014

ختم نبوت کانفرنس

علماء کرام کی شہادت اور دہشتگردی کے ذمہ دار قادیانی ہیں

تحفظ ختم نبوت کا کام رہتی دنیا تک جاری رہیگا: عطاء المہیمن بخاری، ڈاکٹر احمد علی، مولانا عبدالرؤف فاروقی ودیگر کا اظہار خیال

روزنامہ خبریں 10مارچ2014

شر پسندی کے پیچھے قادیانی ہاتھ کو نظر

انداز کرنا دانشمندی نہیں: مبارک علی

پر امن جماعت احمدیہ پر بے بنیاد اور جھوٹے الزامات لگانے والوں کی ہمدردیاں اور عذرخواہیاں کن کے ساتھ ہیں یہ ایک کھلا راز ہے۔ملاحظہ فرمائیے۔

روزنامہ نوائےوقت29مارچ2014

چناب نگر طالبان سے جنگ کی بات کرنیوالے پاکستان کے دشمن ہیں ختم نبوت کانفرنس

ملک میں عدم استحکام کے ذمہ دار حکمران ہیں جنہوں نے اسلامی نظام کے نفاذ سے انحراف برتا، فتنہ ارتداد مرزائیہ امریکی سرپرستی میں پھر سر اٹھا رہا ہے

پنجاب کا ایک وزیر قادیانیوں کی ملک دشمن سرگرمیوں کی سرپرستی کر رہا ہے، امتناع قادیانیت ایکٹ پر موثر عملدرآمد کرایا جائے: عطاء المہیمن، عبداللطیف خالد اور دیگر کا خطاب، قراردادیں

کار پردازان صحافت اس امر پر غور کریں کہ کبھی کوئی احمدی دہشت گردی کرتے ہوئے پکڑا گیا؟کبھی گرفتار دہشت گردوں نے کہا کہ ان کا کوئی تعلق احمدیوں سے ہے؟کبھی کسی تفتیش میں کسی احمدی پر کوئی الزام ثابت ہوا؟کبھی کسی عدالت نے کسی احمدی کو دہشت گردی کے جرم میں سزا سنائی؟نہیں اور ہر گز نہیں تو اس طرح کے جھوٹے اور بے بنیاد الزام لگانے والوں کے بیانات شائع کر کے ملک و قوم کی کیا خدمت کی جا رہی ہے۔؟؟؟

## جماعت احمدیہ کےتعلیمی اداروں کی واپسی کے حوالہ سے بیان بازی

جماعت احمدیہ کے تعلیمی ادارے 70 کی دہائی میں سرکاری پالیسی کے مطابق حکومتی تحویل میں لئے گئے ۔ اس پالیسی کا ملک کو فائدہ ہو ا یا نقصان اس پر رائے زنی کا یہ موقع نہیں۔یہ ضرور ہے کہ جب حکومت نے نجکاری کی پالیسی اختیار کی تو جہاں دیگر ادارے بشمول دیگر کمیونٹیز کے تعلیمی ادارے، ان کے مالکان کو واپس کئے گئے تو اس اصول کے

مطابق جماعت احمدیہ کے تعلیمی ادارے بھی واپس ہونے چاہئے تھے۔مگر افسوس ہے کہ مذہبی انتہا پسندوں کے خوف سے  حکومت احمدیوں کے تعلیمی ادارے واپس کرنے کو تیار نہیں۔جبکہ مولوی کثرت سے بیان بازی کرتے ہیں کہ حکومت احمدیوں کی پشت پناہی کرتی ہے۔ ملاحظہ کریں۔

روزنامہ جنگ 14ستمبر2014

چناب نگر کے دوکالج قادیانیوں کودیے گئےتوتحریک چلائینگے،علماء کانفرنس

حکومت نے امریکی دباؤ قبول کرنے کی غلطی کی تو مہنگی پڑے گی، ختم نبوت کا باب نصاب میں شامل کیا جائے

روزنامہ دن 2جنوری 2014

قادیانیوں کو تعلیمی اداروں کی واپسی ناقابل قبول ہے، شبیر احمد عثمانی

حکومت قادیانیوں کو تعلیمی اداروں کی واپسی پر موقف واضح کرے، پریس کانفرنس سے خطاب

روزنامہ اوصاف 2جنوری 2014

تعلیمی اداروں بارے پنجاب حکومت لیت ولعل سے کام لے رہی ہے'شبیر احمد عثمانی

احتجاجی دھرنا قادیانیوں کوتعلیمی اداروں کی واپسی کے فیصلے کے خلاف تک جاری رہے گا

روزنامہ اوصاف6جنوری2014

نواز شریف نے سرکاری تعلیمی ادارے قادیانیوں کوواپس نہ کرنیکی وضاحت کی ہے'قاری شبیر احمد

وزیر اعظم نواز شریف نے وضاحت کرکے دینی وقومی حلقوں میں پائی جانے والی بے چینی کو دور کیا ہے

روزنامہ اوصاف یکم فروری2014

ختم نبوت جزو ایمان، حکومت تعلیمی اداروں کو قادیانیوں کے حوالے کرنے سے باز رہے

شبیر عثمانی
خواجہ خلیل

قادیانی کل بھی اسلام اور پاکستان کے دشمن تھے آج بھی ہیں، تمام اہم کلیدی عہدوں سے ہٹایا جائے، سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں

دنیا بھر میں اسلام کا تیزی سے پھیلنا ہی حقانیت کی واضح دلیل ہے، قادیانی فتنہ کو آئین وقانون کا پابند کیا جائے، جنرل سیکرٹری ختم نبوت

ان خبروں کی اشاعت پر کسی حلقے سے یہ آواز نہیں اٹھی کہ کس اصول کے تحت احمدیوں کو تعلیمی ادارے واپس نہیں ہو نے چاہئیں۔کیا ریاست کی نظر میں اس کے تمام شہری بلا لحاظ عقیدہ برابر نہیں ہونے چاہئیں؟؟؟؟؟؟؟

## احمدی کاروباری اور ملازمت پیشہ افراد کے خلاف مہم

جماعت احمدیہ کے مخالفین کا یہ طریق بھی ہے کہ احمدی کاروباری یا ملازمت پیشہ افراد کے حصول معاش میں رکاوٹیں کھڑی کی جائیں۔اس غرض کے لئے وسیع پیمانے پر ایسےلٹریچر کی اشاعت کی جاتی ہے جن میں احمدیہ عقائد کے بارہ میں جھوٹا پراپیگنڈہ کر کے عوام کو بائیکاٹ کی تلقین کی جاتی ہے۔بعض ایسے کاروباری ادارے جن کا تعلق احمدیوں سے نہیں ان کو بھی بلیک میل کرنے کی غرض سے ان کو احمدیوں سے منسوب کیا جاتا ہے۔

کیا پاکستان میں احمدیوں کے لئے پابندی ہے کہ وہ ذریعہ معاش اختیار نہ کریں اور وطن عزیز کے لئے مفید اقتصادی سرگرمیوں میں حصہ نہ لیں۔کیا احمدی ہاتھ پر ہاتھ دھرے گھروں میں بیٹھ کر وطن عزیز پر بوجھ بن جائیں۔

ملاحظہ فرمائیے چند خبریں۔

روزنامہ الشرق 23 اپریل 2014 روزنامہ اوصاف 21فروری 2014

شیزان بیکرز مالکان مسلمانوں کو دھوکہ دے رہے ہیں: مولانا اللہ وسایا
مسلمان کا قادیانیوں کی کمپنی کا نام استعمال کرنا ایمان کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے

مقامی ٹیلی کام کی چناب نگر میں فرنچائز قادیانی غنڈوں کی آماجگاہ بن گئی
قادیانی غنڈے مسلمانوں مرد و خواتین کو قادیانیت کی تبلیغ کرنے لگے، مسلمانوں میں شدید تشویش

روزنامہ اسلام 23جولائی 2014 روزنامہ اسلام 31 جولائی 2014

فاران شوگر ملز کا قادیانی جنرل منیجر مسلمانوں کو تنگ کر رہا ہے، علامہ حمادی
جنرل منیجر کا خود کو مسلمان ظاہر کرنا بھی آئین کی خلاف ورزی ہے، رہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

پنجاب یونیورسٹی میں قادیانی ڈائریکٹر بدترین قادیانت نوازی ہے، علماء
ڈاکٹر امۃ الجمیل کٹر قادیانی اور جنونی قسم کی مبلغہ ہے، وزیر اعلیٰ خود معاملے کا نوٹس

روزنامہ محشر 23جون 2014 روزنامہ ایکسپریس31جنوری2014

شیزان بیکرز کے مالکان مسلمانوں کو دھوکہ دے رہے ہیں، مجلس تحفظ ختم نبوت

مالک کی وضاحت ناکامی اور اپنی کاروباری ساکھ کو بچانے کی ناکام کوشش ہے

شیزان انٹرنیشنل قادیانت کی تبلیغ میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے، مولانا اللہ وسایا

لاہور ہائی کورٹ میں قادیانی جج کا تقرر افسوسناک ہے، مولانا شبیر

روزنامہ نوائے وقت10مارچ2014

روزنامہ جانبازیکم ستمبر 2014

اہم عہدوں پر قادیانیوں کی تعیناتی اسلام اور ملک کیلئے خیر کا باعث نہیں: مبارک چشتی

ملک دشمن قوتیں دہشتگردی کا واویلا کر کے پاکستان کو تنہا کرنا چاہتی ہیں

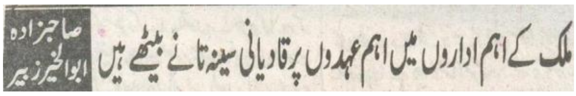

ملک کے اہم اداروں میں اہم عہدوں پر قادیانی سینہ تانے بیٹھے ہیں

صاحبزادہ ابوالخیر زبیر

## جماعت احمدیہ کی طرف سے کی جانے والی وضاحت کی اشاعت

جماعت احمدیہ کے بارہ میں جھوٹی خبریں اتنی کثیر تعداد میں شائع کی جاتی ہیں کہ ہرجھوٹ کی تردید بھجوانی ممکن نہیں رہتی۔ان جھوٹی خبروں کی اصل تعداد کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔تاہم بعض بے بنیاد الزامات کی تردیداور اہم واقعات کی اشاعت کیلئے اخبارات کو جماعت احمدیہ کی طرف سے لکھا جاتاہے ۔پریس ریلیز جاری کی جاتی ہے جسے پاکستان کے نمایاں اخبارات کوبھجوایاجاتاہے اس کے علاوہ صحافیوں اور مدیروں سے رابطہ کرکے انہیں براہ راست بھی آگاہ کیاجاتاہے۔

افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ مذہبی تعصب اور مولویوں کے خوف کی وجہ سے" آزادی اظہار کے علمبردار "اخبارات ترجمان جماعت احمدیہ کے بیان کوعموماًشائع نہیں کرتے اوراگربادل نخواستہ شائع بھی کریں تومناسب حال جگہ نہیں دیتے۔ اس کے برعکس جماعت احمدیہ کے خلاف بڑی تعداد میں مواد شائع کیاجاتاہے۔یہاں تک کہ بعض مواقع پر بعض اخبارات جماعت کے خلاف خصوصی اشاعت کا اہتمام بھی کرتے ہیں۔ان مخالفانہ اور سچائی سے متصادم پروپیگنڈہ کے جواب میں حقائق کو واضح کرنے کی غرض سے مضامین محض اتمام حجت کے لئے بھجوائے جاتے رہے۔مگر آزاد اور بیباک ہونے کے دعویدار ذرائع ابلاغ ان مضامین کی اشاعت کے لئے تیار نہیں ہوتے۔

کیااس آزاد میڈیا کی جڑیں ابھی مضبوط نہیں ہوئیں یامذہبی انتہا پسندوں کا دباؤہے جوذرائع ابلاغ کو سچ کی اشاعت سے روک رہاہے؟؟؟؟

کیاپاکستان میں بھی کبھی میڈیا حقیقی آزادی کے ساتھ بغیر مذہبی تعصب کے اپنے قلم کواستعمال کرے گا؟؟؟؟؟

اللہ کرے کہ جلد ایسا ہوکہ ہمارے ذرائع ابلاغ متوازن صحافت کا چلن

سیکھیں تاکہ عوام خود جان سکیں کہ سچائی کیا ہے اوریکطرفہ پروپیگنڈہ کے بجائے تصویر کا ہر رخ عوام کے سامنے پیش کرنے کے قابل ہوں۔اللہ کرے کہ جلد ایسا وقت آئے۔ آمین یارب العالمین